الحمد لله رب العلمين والصلوة والسلام على سيد المرسلين اما بعد فاعوذ بالله من الشيطان الرجيم ۔بسم الله الرحمن الرحيم

علم النحو

العامل

العامل فی اللغۃ:

المؤثر

وفی الاصطلاح:

مایوجب کون آخر الکلمۃ علی وجہ مخصوص من الاعراب من الرفع اوالنصب اوالجر اوالجزم

ینقسم العامل الی قسمین

العامل اللفظی: مایدرک بالقلب و یتلفظ بہ

العامل المعنوی: مایدرک بالقلب ولا یتلفظ بہ

ينقسم العامل اللفظی الی قسمین

العامل السماعی:

مایسمع من العرب ولا یقاس علیہ شئ آخر

العامل القیاسی:

مایسمع من العرب ویقاس علیہ شئ آخر

المعمول:

المعمول لفظ الذی یعمل علیه العامل

العمل:

هووجه مخصوص من الاعراب من الرفع او النصب او الجراو الج

عوامل

عامل لفظی

سماعی

حروف عاملہ

- عامل دراسم
  - داخل براسم
    - حروف جارہ: باء، تا، کاف، لام، واو، منذ، مذ خلا، الی، حاشا، ربّ، من، عدا، فی، عن، علی حتی،
    - حروف نداء: یا، ایا، ھیا، آی، ھمزہ مفتوحہ
    - حروف ناصب دراسم: الّا استثناء واو بمعنی مع
  - داخل برجملہ
    - حروف مشبہ بالفعل: انّ، انّ کأنّ لیت لعلّ، لکنّ
    - حروف مشبہ بلیس ماولا
- عامل در فعل
  - حروف ناصبہ در فعل مضارع: ان، لن، کیٔ، اذن
  - حروف جازم در فعل مضارع: لم، لمّا، لام امر، لائے نہی، اِن شرطیہ

اسمائے عاملہ

- (اسمائے شرط مشتملة علی معنی ان) من، ما، ایّ، متی، انیّ، مھما، اذما، حیثما، اینما۔
- اسمائے ناصبہ: عشر، کم، کأیّن، کذا
- اسمائے افعال بمعنی فعل ماضی: ھیھات، شتان، سرعان
- بمعنی فعل امر: روید، بلہ، دونک، علیک، حیّھل، ھا۔

افعال عاملہ

- افعال ناقصہ: کان صار، ظل، بات اصبح، امسی، اضحی، مابرح، مادام، لیس، مانفک، مازال، مافتی۔
- افعال مقاربہ: کاد، کرب، عسی، اوشک
- افعال مدح وذم: نعم، بئس، سآء، حبّذا۔
- افعال قلوب: علمت رأیت، زعمت، وجدت، خلت، حسبت ظننت

قیاسی

افعال عاملہ

فعل مطلق:

ماضی ہو یا مضارع، امر ہو یا نہی

اسمائے عاملہ

1) مصدر
2) اسم فاعل
3) اسم مفعول
4) صفت مشبہ
5) مضاف
6) اسم تام

عامل معنوی

- ابتداء (اسم کا لفظی عوامل سے خالی ہونا)
- تجرد (فعل مضارع کا عامل نواصب وجوازم سے خالی ہونا)

عوامل سماعی لفظی

عامل	معمول	عمل	مثال
حروف جارہ(17)	اسم	اسم کو جر دیتے ہیں	بزید
حروف مشبہ بالفعل(6)	مبتداءاور خبر	مبتداء کو نصب اور خبر کو رفع دیتے ہیں	ان زیدا قائم
ماولا مشبہتان بلیس(2)	مبتداءاور خبر	مبتداء کو رفع اور خبر کو نصب دیتے ہیں	ما زید قائما
حروف ناصبہ دراسم(7)	اسم	اسم کسی دوسرے اسم کی طرف مضاف ہو تو نصب دیتے ہیں	یاعبداللہ
حروف ناصبہ در فعل(4)	فعل مضارع	فعل مضارع کو نصب دیتے ہیں	اسلمت ان ادخل الجنۃ
حروف جازمہ(5)	فعل مضارع	فعل مضارع کو جزم دیتے ہیں	لم یضرب
اسمائے جازمہ(9)	فعل مضارع	فعل مضارع کو جزم دیتے ہیں	من یکر منی اکرمہ
اسمائے ناصبہ(4)	اسم نکرہ	اسم نکرہ کو تمیز ہونے کی بناء پر نصب دیتے ہیں	احد عشر رجلا
اسمائے افعال(9)	اسم	اسمائے افعال بمعنی فعل امر اسم کو مفعول ہونے کی وجہ سے نصب دیتے ہیں اسماء افعال بمعنی فعل ماضی اسم کو فاعل ہونے کی وجہ سے رفع دیتے ہیں	بلہ زیدا، ھیھات زید
افعال ناقصہ(13)	مبتداءاور خبر	مبتداء کو رفع اور خبر کو نصب دیتے ہیں	کان زید قائما
افعال مقاربہ(4)	اسم اور خبر	اسم کو رفع اور خبر کو نصب دیتے ہیں	عسی زید ان یخرج
افعال مدح وذم(4)	دو اسماء پر داخل ہوتے ہیں	پہلا اسم فاعل ہونے کی وجہ سے مرفوع دوسرا اسم مبتداء یا خبر ہونے کی وجہ سے مرفوع ہوتا ہے	نعم الرجل زید
افعال قلوب 7	مبتداءاور خبر	مبتداء اور خبر دونوں کو مفعول بہ ہونے کی وجہ سے نصب دیتے ہیں	وجدت البیت رھینا

عوامل قیاسی لفظی

مثال	عمل	معمول	عامل	نمبر شمار
ضرب زیدٌ عمرواً	فعل معروف فاعل کو رفع اور فعل مجہول نائب الفاعل کو رفع دیتا ہے اور یہ دونوں چھ اسماء کو نصب دیتے ہیں	اسم (فاعل و مفعول) پر داخل ہوتا ہے	فعل	1
عجبت مِن ضربِ زیدٍ عمرواً	فعل لازم کا مصدر فعل لازم کی طرح اور فعل متعدی کا مصدر فعل متعدی کی طرح عمل کرتا ہے	اسم (فاعل و مفعول) پر داخل ہوتا ہے	مصدر	2
زید ضاربٌ غلامُہ	اسم فاعل فعل معروف کی طرح عمل کرتا ہے	اسم (فاعل و مفعول) پر داخل ہوتا ہے	اسم فاعل	3
زید مضروبٌ غلامُہ	اسم مفعول فعل مجہول کی طرح عمل کرتا ہے	اسم (نائب الفاعل و مفعول) پر داخل ہوتا ہے	اسم مفعول	4
اَحَسَنٌ وَجھُہٗ	اپنے فاعل کو رفع دیتا ہے اور اسکا مفعول بہ نہیں ہوتا	اسم پر داخل ہوتا ہے	صفت مشبہ	5
خاتم فضۃٍ	اسم کو مضاف الیہ ہونے کی وجہ سے جر دیتا ہے	اسم پر داخل ہوتا ہے	مضاف	6
عندی رطلٌ زیتاً	اسم نکرہ کو تمیز ہونے کی بناء پر نصب دیتا ہیں	اسم نکرہ پر داخل ہوتا ہیں	اسم تام	7

عوامل معنوی

نمبرشمار	عامل	معمول	عمل	مثال
1	ابتداء	مبتداءاور خبرپر عمل	مبتداءاور خبر دونوں کورفع دیتاہے	زید قائم
2	تجرد	فعل مضارع پر عمل	فعل مضارع کورفع دیتاہے	زیدیعلم

افادات:

- مبتدااور خبر دونوں کاعامل "عامل معنوی ابتداء" ہوتاہے۔
- عبارت میں آنے والے کلمات بیک وقت عامل ومعمول دونوں ہوسکتے ہیں۔ جیسے: بسم اللہ (اس مثال میں اسم باء حرف جار عامل کا معمول اور مضاف ہونے کے سبب عامل بھی ہے)
- فعل مضارع ہمیشہ معمول بھی ہوتاہے اور عامل بھی۔ جیسے: یضرب زید (یضرب عامل معنوی ابتداء کا معمول اور زید فاعل کے لئے عامل)
- مبنی الاصل میں سے فعل ماضی اور فعل امر عامل ہوتے ہیں معمول نہیں ہوتے۔ حروف میں سے بعض عاملہ ہوتے ہیں بعض غیر عاملہ لیکن معمول نہیں ہوتے۔

المعمولات

	المرفوعات	المنصوبات	المجرورات
1:	الفاعل	المفعول مطلق	المضاف اليه
2:	مفعول مالم یسم فاعله	المفعول به	المجرور بدخول حرف الجر
3:	المبتداء	المفعول فیه	-
4:	الخبر	المفعول له	-
5:	اسم ما ولا المشبهتین بلیس	المفعول معه	-
6:	اسم کان واخواتها	الحال	-
7:	خبر ان واخواتها	التمییز	-
8:	خبر لا لنفی الجنس	المستثنی	-
9:	-	خبر کان واخواتها	-
10:	-	خبر ما ولا المشبهتین بلیس	-
11:	-	اسم ان واخواتها	-
12:	-	المنصوب بلا التی لنفی الجنس	-

تنبیہ:1:کسی بھی مرفوع کا تابع مرفوع، منصوب کا تابع منصوب، اور مجرور کا تابع مجرور ہوتا ہے

مثلا:النساء، المسلمات صائمات، میں النساء مبتداء ہونے کی وجہ مرفوع ہے جبکہ المسلمات النساء مبتداء مرفوع کا تابع ہونے کی وجہ سے مرفوع ہے۔ و علی هذا القیاس

2:فعل مضارع بھی مرفوع، منصوب، اور مجزوم ہوتا ہے!

مثلا یضرب مرفوع ہے لن یضرب میں منصوب اور لم یضرب میں مجزوم ہے۔

منصوبات کی پہچان کا طریقہ

اسم

مصدر ہوگا

اس سے پہلے عبارت نہیں ہوگی

مفعول مطلق ہو گا جیسے: شکرا (محذوف عبارت نکال کر اسے مفعول مطلق بنائیں گے) مکمل عبارت: شکرت شکرا (میں نے شکر ادا کیا)

اس سے پہلے عبارت ہوگی (اسکی دو صورتیں ہیں)

ماقبل فعل یا شبہ فعل کا ہم معنی ہو تو مفعول مطلق ہو گا جیسے ضربت ضربا، قعد زید جلوسا

ماقبل فعل / شبہ فعل کا ہم معنی نہ ہو تو دو صورتیں ہونگی

اگر ماقبل کیلئے سبب بن رہا ہو تو مفعول لہ ہو گا جیسے: قمت اکراما لبکر

اگر ماقبل کیلئے سبب نہ بن رہا ہو تو تین صورتیں ہونگی

مصدر کو اسم فاعل یا اسم مفعول کی تاویل میں کرکے حال بنانا ممکن ہو تو وہ حال ہو گا جیسے: ارسلہ اللہ ھدی

مصدر کو اسم فاعل یا اسم مفعول کی تاویل میں لے کر ماقبل فعل کے ہم معنی مصدر محذوف کی صفت بنانا ممکن ہو تو مفعول مطلق ہو گا جیسے: حکمہ ان یختلف آخرہ باختلاف العوامل لفظا او تقدیرا

مصدر کو ماقبل مبہم شے کی تمیز قرار دینا ممکن ہو تو تمیز بنائیں گے جیسے: اکلہ عددا

مصدر نہیں ہوگا

مصدر نہیں ہوگا

اسمائے مشتقات میں سے ہو تو اسکی دو صورتیں ہونگی

ماقبل معرفہ ہو تو اسم مشتق حال ہوگا جیسے: رأیت عمروا راکبا

ماقبل نکرہ ہو تو اسم مشتق صفت ہوگا جیسے ضربت رجلا جاھلا

اسمائے مشتقات میں سے نہ ہو تو دو صورتیں ہونگی

اسم ظرف ہو تو مفعول فیہ ہوگا جیسے: انا ضربتک یوما

اگر اسم ظرف نہ ہو تو دو صورتیں ہونگی

واو بمعنی مع کے بعد آئے تو مفعول معہ ہوگا جیسے: قتل زید والشاۃ

اگر واو بمعنی مع کے بعد نہیں تو دو صورتیں ہونگی

اگر ایسی ذات پر دلالت کررہا ہو کہ جس پر فاعل کا فعل واقع ہوا ہو تو مفعول بہ ہوگا جیسے: قتل رجل فیلا

اگر ایسی ذات پر دلالت نہ کررہا ہو جس پر فاعل کا فعل واقع ہو تو تو تمیز ہوگا جیسے: عندی احد عشر درھما

ضمیر

- ضمیر مرفوع
  - ضمیر مرفوع متصل
  - ضمیر مرفوع منفصل
- ضمیر منصوب
  - ضمیر منصوب متصل
  - ضمیر منصوب منفصل
- ضمیر مجرور
  - ضمیر مجرور متصل

ضمیر مرفوع متصل: فعل ماضی	ضمیر مرفوع متصل: فعل مضارع	ضمیر مرفوع منفصل	ضمیر منصوب متصل	ضمیر منصوب منفصل	ضمیر مجرور متصل
نَصَرَ (ھو)	یَنْصُرُ (ھو)	ھو	نَصَرَہٗ	اِیَّاہُ	کِتَابُہٗ
نَصَرَا	یَنْصُرَانِ	ھما	نَصَرَھُمَا	اِیَّاھُمَا	کِتَابُھُمَا
نَصَرُوْا	یَنْصُرُوْنَ	ھم	نَصَرَھُمْ	اِیَّاھُمْ	کِتَابُھُمْ
نَصَرَتْ (ھی)	تَنْصُرُ (ھی)	ھی	نَصَرَھَا	اِیَّاھَا	کِتَابُھَا
نَصَرَتَا	تَنْصُرَانِ	ھما	نَصَرَھُمَا	اِیَّاھُمَا	کِتَابُھُمَا
نَصَرْنَ	یَنْصُرْنَ	ھنّ	نَصَرَھُنَّ	اِیَّاھُنَّ	کِتَابُھُنَّ
نَصَرْتَ	تَنْصُرُ (انت)	انت	نَصَرَکَ	اِیَّاکَ	کِتَابُکَ
نَصَرْتُمَا	تَنْصُرَانِ	انتما	نَصَرَکُمَا	اِیَّاکُمَا	کِتَابُکُمَا
نَصَرْتُمْ	تَنْصُرُوْنَ	انتم	نَصَرَکُمْ	اِیَّاکُمْ	کِتَابُکُمْ
نَصَرْتِ	تَنْصُرِیْنَ	انت	نَصَرَکِ	اِیَّاکِ	کِتَابُکِ
نَصَرْتُمَا	تَنْصُرَانِ	انتما	نَصَرَکُمَا	اِیَّاکُمَا	کِتَابُکُمَا
نَصَرْتُنَّ	تَنْصُرْنَ	انتنّ	نَصَرَکُنَّ	اِیَّاکُنَّ	کِتَابُکُنَّ
نَصَرْتُ	اَنْصُرُ (اَنَا)	انا	نَصَرَنِیْ	اِیَّایَ	کِتَابِیْ
نَصَرْنَا	نَنْصُرُ (نَحْنُ)[1]	نحن	نَصَرَنَا	اِیَّانَا	کِتَابُنَا

[1] فعل امر، فعل نہی اور فعل مضارع سے بننے والے دیگر افعال کے انہی صیغوں میں ”ضمیر مستتر“ ہوتی ہے جن صیغوں میں مضارع میں ”ضمیر مستتر“ ہوتی ہے اور فعل مضارع کے جن صیغوں میں ”ضمیر بارز“ ہوتی ہے ان مذکورہ افعال کے بھی انہی صیغوں ”ضمیر بارز“ ہوتی ہے جیسے: لِیَضْرِبْ میں ھو ضمیر مستتر اور لِیَضْرِبَا میں ا ضمیر بارز

ضمیر مرفوع متصل

ضمیر بارز

- فعل ماضی واحد مذکر و مؤنث غائب کے علاوہ باقی 12 صیغوں میں ضمیر بارز ہوتی ہے
- فعل مضارع واحد مذکر و مؤنث غائب، واحد مذکر حاضر اور واحد و جمع متکلم کے 5 صیغوں کے علاوہ 9 صیغوں میں ضمیر بارز ہوتی ہے

ضمیر مستتر

جائز الاستتار

- فعل ماضی: واحد مذکر و مؤنث غائب
- فعل مضارع: واحد مذکر و مؤنث غائب
- صیغہ صفت: واحد مذکر و مؤنث غائب

واجب الاستتار

- فعل مضارع: 1 واحد مذکر حاضر: 2 واحد متکلم 3: جمع متکلم
- صیغہ صفت: تثنیہ، جمع کے تمام صیغوں میں

وجوہ اعراب کے اعتبار سے اسم معرب کی اقسام

نمبر شمار	اسم معرب	تعریف	مثال
1	مفرد منصرف صحیح	وہ اسم جو تثنیہ و جمع نہ ہو، نہ اسمیں اسباب منع صرف میں سے کوئی دو سبب یا ایک ایسا سبب جو سببوں کے قائم مقام ہو پایا جائے نہ اس کلمہ کے آخر (لام کلمہ میں) حرف علت (واو یا یاء) ہو۔	حاسوبۃ(کمپیوٹر)
2	جاری مجری صحیح	وہ اسم مفرد، منصرف جس کے لام کلمہ میں واو یا یاء ہو اور اس کا ما قبل ساکن ہو۔	نحو(کنارہ)قبو(عمارت)وحی (وحی)
3	جمع مکسر منصرف	وہ اسم جو دو سے زائد پر دلالت کرے اور اسمیں واحد کی بناء سلامت نہ رہے اور منصرف ہو۔	رجال، سجود، اوقات، دروس
4	جمع مؤنث سالم	وہ جمع جو اسم کے لام کلمہ کے بعد الف اور تا (الف اور تا) بڑھا کر بنائی گئی ہو۔	منصفات، عادات، طبقات
5	غیر منصرف	وہ اسم جس میں اسباب منع صرف میں سے کوئی دو سبب یا ایک ایسا سبب جو سببوں کے قائم مقام ہو پایا جائے	مکۃ، اسود، زفر
6	اسمائے ستہ مکبرہ	اسمائے ستہ سے مراد چھ اسماء ہیں۔اب، اخ ھن، حم، فم، ذو	ذوالیدین، ذوالجلال، ابو بکر
7	تثنیہ	وہ اسم جو دو افراد پر دلالت کرے اور اس کے آخر میں الف نون (ان) یا یاء نون (ین) آتا ہے۔	حاسوبتان، ایوان، طریقتان ،سورتان
8	کلا، کلتا	ان سے مراد یہی دو اسماء ہیں	-----
9	اثنان، اثنتان	ان سے مراد یہی دو اسماء ہیں	------
10	جمع مذکر سالم	وہ جمع جو اسم کے لام کلمہ کے بعد واو ساکن ما قبل مضموم اور نون مفتوحہ (ون) یا یائے ساکن ما قبل مکسور اور نون مفتوحہ (ین) بڑھا کر بنائی گئی ہو۔	محدثون، معلمون، فائزون
11	اولو	-------	-----
12	عشرون سے تسعون تک دھائیاں	اسمیں 8 دہائیاں ہیں: عشرون، ثلاثون، اربعون، خمسون، ستون، سبعون، ثمانون، تسعون	
13	اسم مقصور	وہ اسم جس کے آخر میں الف مقصورہ ہو (الف مقصورہ وہ الف جس کے بعد ہمزہ نہ ہو)	اتقی، اشقی، عقبی، ضحی، حبلی عصی
14	مضاف الی الیاء	وہ اسم جو یائے متکلم کی طرف مضاف ہو۔	حاسوبتی، دروسی، عاداتی
15	اسم منقوص	وہ اسم جس کے لام کلمہ میں یاء ہو اور اسکا ما قبل مکسور ہو۔	عبدالباری، قاضی، ثانی
16	جمع مذکر سالم جب یائے متکلم کی طرف مضاف ہو	ہر وہ جمع مذکر سالم جو یائے متکلم کی طرف مضاف ہو۔	معلمیَّ، مریدیَّ، طالبیَّ

اسم معرب کے اعراب کی اقسام

عامل کے سبب اعراب آنے نہ آنے کے اعتبار سے	تلفظ ہونے نہ ہونے کے اعتبار سے	حرکت و حرف کے اعتبار سے
اعراب اصلی: کلمہ پر آنے والے اعراب اگر عامل کے سبب سے آئے ہوں تو اصلی ہونگے (توابع کے علاوہ کلمات پر آنے والے اعراب اصلی ہوتے ہیں) جیسے: جاءَ رجلٌ	اعراب لفظی: وہ اعراب جسکا تلفظ ہو جیسے : رأيتُ القاضيَ	اعراب بالحرکت: وہ اعراب جو زبر، زیر، پیش یا دو زبر، دو زیر اور دو پیش کی صورت میں ہو جیسے: جاء عمرُوزيدٌ
اعراب تبعی: کلمہ پر آنے والے اعراب اگر عامل کے سبب سے نہ آئے ہوں تو تبعی ہونگے (توابع پر آنے والے اعراب تبعی ہونگے) جیسے: جاء رجلٌ عالمٌ	اعراب تقدیری: وہ اعراب جسکا تلفظ نہ ہو جیسے: جاء القاضِيْ	اعراب بالحرف: وہ اعراب جو واو الف اور یا کی صورت میں ہو جیسے : جاء ابوكَ و رجلانِ

مبنی کے اعراب:

مشابہ مبنی الاصل کا کوئی اعراب نہیں ہوتا کیونکہ یہ عامل کے اثر کو قبول نہیں کرتا البتہ محلا مرفوع، منصوب، مجرور اور مجزوم کہلاتا ہے اور جب مبنی الاصل ہو تو محلا بھی مرفوع، منصوب مجرور، مجزوم نہیں ہوتا۔

محلا مرفوع ہونے کی مثال:

جاء هذا۔ (اس مثال میں هذا محلا مرفوع ہے اگر اس کی جگہ کوئی معرب کلمہ ہوتا تو لفظا یا تقدیرا اس پر رفع آتا لیکن مبنی ہونے کے سبب رفع نہیں آیا)

محلا اعراب نہ ہونے کی مثال:

اضرب (فعل امر حاضر پر کوئی عامل عمل نہیں کرتا اسلئے محلا بھی اس کا کوئی اعراب نہیں ہوتا)

جملہ کی نو اقسام (ابتدائیہ، استینافیہ، تعلیلیہ، معترضہ، تفسیریہ، صلہ، ایسے جملہ کا تابع جملہ جسکا کوئی اعراب نہیں ہوتا جواب قسم، جواب شرط غیر جازم ان تمام جملوں کا کوئی اعراب نہیں ہوتا)

اعراب اور حرکات میں فرق

رفع: وہ حرکت یا حرف جو معرب کے آخر میں عامل رافع کا اثر ہو	ضمہ: ایک پیش یا دو پیش کو کہتے ہیں خواہ عامل کا اثر ہو یا نہ ہو
نصب: وہ حرکت یا حرف جو معرب کے آخر میں عامل ناصب کا اثر ہو	فتحہ: ایک زبر یا دو زبر کو کہتے ہیں خواہ عامل کا اثر ہو یا نہ ہو
جرّ وہ حرکت یا حرف جو معرب کے آخر میں عامل جار کا اثر ہو	کسرہ: ایک زیر یا دو زیر کو کہتے ہیں خواہ عامل کا اثر ہو یا نہ ہو

امثلہ مع وضاحت (رفع اور ضمہ)

بعض اوقات ایک لفظ پر:

رفع اور ضمہ صادق آتا ہے جیسے جاءزیدٌ

رفع صادق آتا ہے ضمہ نہیں جیسے: جاءرجلانِ

ضمہ صادق آتا ہے رفع صادق نہیں آتا جیسے: امّابعدُ

(لفظ بعد میں دال پر ضمہ تو کہا جاسکتا ہے لیکن رفع نہیں کیونکہ یہ عامل کا اثر نہیں ہے)

امثلہ مع وضاحت (نصب اور فتحہ)

بعض اوقات ایک لفظ پر:

نصب اور فتحہ دونوں صادق آتا ہے جیسے: رأیتُ زیداً

نصب صادق آتا ہے فتح نہیں جیسے: رأیتُ رجلینِ

فتح صادق آتا ہے نصب نہیں جیسے: أکرمتَ مسلماتٍ

(لفظ اکرمت میں تاء پر زبر کو فتحہ تو کہا جاسکتا ہے لیکن نصب نہیں کیونکہ عامل کا اثر نہیں)

امثلہ مع وضاحت (جر اور کسرہ)

جر اور کسرہ دونوں صادق آتا ہے جیسے: نظرت الی زیدٍ

جر صادق آتا ہے کسرہ نہیں جیسے: نظرت الی ابی زیدٍ (میں ابی)

کسرہ صادق آتا ہے جرّ نہیں جیسے: بِہ

(لفظ بہ میں باء کے نیچے کے زیر کو کسرہ تو کہا جاسکتا ہے لیکن جر نہیں کیونکہ عامل کا اثر نہیں)

اسم معرب کا اعراب

لفظی

اعراب بالحرکت

- مفرد منصرف صحیح
- جاری مجری صحیح
- جمع مکسر منصرف
- جمع مؤنث سالم
- غیر منصرف
- اسمائے ستہ مکبرہ (جب یہ مضاف نہ ہوں یا مضاف تو ہوں لیکن مصغر یا جمع مکسر ہوں)

مضاف نہ ہونے کی صورت میں: جاء اخ و اُبیّ و آباءٌ

مضاف لیکن مصغر ہونے کی صورت میں: جاء ابیّک

مضاف لیکن جمع مکسر ہونے کی صورت میں: ھم آباءٌ

- اسم منقوص (حالت نصبی) جاء القاضیَ

اعراب بالحرف

- تثنیہ
- اثنان، اثنتان
- کلا کلتا
- جمع مذکر سالم
- اولو
- عشرون تا تسعون
- اسمائے ستہ مکبرہ (جب مکبّر ہوں، موحّد ہوں اور یائے متکلم کے علاوہ کسی اور اسم کی طرف مضاف ہوں) جیسے جاء ابو زید
-

تقدیری

اعراب بالحرکت

- اسم مقصور (منصرف و غیر منصرف حالت رفعی، نصبی وجری)
- اسمائے ستہ مکبرہ اور دیگر اسماء جب یائے متکلم کی طرف مضاف ہوں
  جیسے: کتبت بقلمی
- اسم منقوص (حالت رفعی وجری)

اعراب بالحرف

- جمع مذکر سالم جب یائے متکلم کی طرف مضاف ہو
  جیسے: جاء غلامیَّ
- اسمائے ستہ مکبرہ جب اسم ظاہر معرف باللام کی طرف مضاف ہوں
  جیسے: جاء ابو القاسم

اسم معرب کی اعرابی حالتیں مع امثلہ

نمبر شمار	اسم معرب کی قسم	حالت رفعی	حالت نصبی	حالت جری
		لفظی بالحرکت اعراب		
1	مفرد منصرف صحیح	ضمہ سے: دَخَلَ حَسَّانٌ، قَالَ ابٌ	فتحہ سے: سَمِعْتُ حسانًا، زُرْتُ ابًا	کسرہ سے: رُوِیَ عَنْ حَسَّانٍ حججتُ بیتَ اللہ بِبَابٍ
2	مفرد منصرف جاری مجرٰی صحیح	ضمہ سے: نَصَرَ وَلِیٌّ، اَلنَّحْوُ عِلْمٌ	فتحہ سے: اِتَّبَعْتُ وَلِیًّا، درسْتُ النَّحْوَ	کسرہ سے: استعنت بولِیٍّ، الکلمۃُ فی النَّحْوِ
3	جمع مکسر منصرف	ضمہ سے: یَعْبُدُ آبَاؤُنَا(ھود62)، ھٰذِہٖ اَوْقَاتٌ جمیلۃٌ	فتحہ سے: وَجَدْنَا علیہِ آبَاءَنَا(یونس78)	کسرہ سے: تعلّمْتُ بالآباءِ، صَلِّ صلواتٍ فِیْ اَوْقَاتِھَا
4	جمع مؤنث سالم	ضمہ سے: لَھُمْ جَنّٰتٌ (ال عمران 198)، السمٰوٰتُ فوقَ راسنَا	کسرہ سے: سَنُدْخِلُھُمْ جنّٰتٍ النساء57، خَلَقَ اللہُ السمٰوٰتِ	کسرہ سے: فی جنّٰتِ النَّعِیْمِ، (یونس9) اللہُ نُوْرُ السمٰوٰتِ
5	غیر منصرف	ضمہ سے: عثمانُ خلیفۃُ المسلمین، نادی المساکینُ	فتحہ سے: اِحِبُّ عثمانَ، اَمُدُّ المساکِیْنَ	فتحہ سے: عَنْ عثمانَ رضی اللہ عنہ، رَحِمَ اللہُ علی مساکِیْنَ
		لفظی بالحرف اعراب		
6	اسمائے ستہ مکبرہ	واؤ سے: قالَ ابُوْھُمْ، انّہٗ لذُوْ عِلْمٍ	الف سے: کان عمرُ رضی اللہ عنہما ابَا عبدِ اللہِ، لقیتُ ذَا عِلْمٍ	یاء سے: ارجعوا الی اَبِیْکُمْ (یوسف 81) سفرتُ الی ذِی عِلْمٍ
7	تثنیہ	الف سے: تعلَّمَہٗ ابوَانِ	یاء سے: اَحَبُّ ابوَیْنِ	یاء سے: اَجِبْ علی نداءِ ابوَیْنِ
8	کلا، کلتا	الف سے: خَرَجَ کلاھُمَا، خرَجتْ کلتَاھُمَا	یاء سے: عرفتُ کِلَیْھِمَا، وعرفت کِلْتَیْھِمَا	یاء سے: سفرتُ بِکِلَیْھِمَا وسفرتُ کلتَیْھِمَا
9	اثنان، اثنتان	الف سے: عَانَقَ اثْنَانِ، عانقتْ اثْنَتَانِ	یاء سے: کانَا اثْنَیْنِ، کانَتَا اثْنَتَیْنِ	یاء سے: ثَانِیَ اثْنَیْنِ اِذْ ھُمَا فی الغارِ (التوبۃ 40)
10	جمع مذکر سالم	واؤ سے: قَدْ اَفْلَحَ الْمُؤْمِنُوْنَ (المؤمنون 1)	یاء سے: اللہُ یُنْجِی الْمُؤْمِنِیْنَ	یاء سے: قُلْ لِلْمُؤْمِنِیْنَ (النور 30)
11	اولو	واؤ سے: بَلَّغَ اُولُوْ علمٍ	یاء سے: اَسْئَلُ اُولِیْ علمٍ	یاء سے: سافرتُ بِاُولِیْ علمٍ

12	عشرون سے تسعون	واؤ سے: قالَ اَرْبَعُوْنَ وَلَداً	یاء سے: لقیتُ اَرْبَعِیْنَ وَلَداً	یاء سے: فررتُ بِاَرْبَعِیْنَ وَلَداً
		تقدیری بالحرکت اعراب		
13	اسم مقصور	ضمہ سے: اَفْضَلُ الصّلوٰۃِ فی اللیلِ مثنیٰ مثنیٰ، فَھُمْ فتیً	فتحہ سے: صلیّتُ مثنیٰ رکعۃً، کلّمتُ فتیً	کسرہ سے: خرجتُ بمثنیٰ امراۃً، استخدَمَ رجلٌ بفتیً
14	اسم مضاف الی الیاء	ضمہ سے: قالَ اَبِیْ، قالَتْ بناتِیْ	فتحہ سے: زُرْتُ اَبِیْ، علّمتُ بناتِیْ	کسرہ سے: تحجّبْتُ بِاَبِیْ، احسنْتُ لِبنَاتِیْ
		حالت رفعی وجری تقدیری بالحرکت، حالت نصبی لفظی بالحرکت اعراب		
15	اسم منقوص	ضمہ سے: جآءَ الدّاعِیْ، ھذا الوادِیْ	فتحہ سے: اَجِیْبُوْا دَاعِیَ اللہِ، نظرتُ الوادِیَ	کسرہ سے: ارحم علی الدّاعِیْ، سِرْتُ فی الوادِیْ
		حالت رفعی تقدیری بالحرف، حالت نصبی وجری لفظی بالحرف		
16	جمع مذکر سالم مضاف الی الیاء	واؤ سے: سَئَلَنِیْ طالِبِیَّ، ھٰؤلآءِ معلّمِیَّ	یاء سے: اسمعتُ حکایۃً طالبِیَّ	یاء سے: اشفقتُ علیٰ طالبِیَّ، دعوتُ اللہَ لمعلّمِیَّ

اسباب منع صرف

نمبر شمار	سبب	تعریف	مشہور / مخصوص اوزان	غیر منصرف کا سبب بننے کیلئے شرط
1	عدل	کسی اسم کا بغیر کسی قاعدہ صرفی کے اپنے صیغہ سے دوسرے صیغہ کی طرف پھرا ہوا ہونا۔ جیسے: ثُلٰثُ اصل میں ثَلٰثَۃٌ ثَلٰثَۃٌ ہے	1: فُعَالُ 2: مَفْعَلُ 3: فُعَلُ 4: فَعْلِ 5: فَعَل 6: فَعَال	عدل کے منع صرف کا سبب بننے کیلئے کوئی شرط نہیں
2	وصف	اسم کا ایسی ذات پر دلالت کرنے والا ہونا جس کے ساتھ اسکی کوئی صفت بھی ماخوذ ہو جیسے: احمرُ (سرخ)	1: اَفْعَلُ 2: فَعْلانُ 3: مَفْعَلُ 4: فُعَالُ	اصل وضع میں وصف ہونا
3	تانیث	اسم میں تانیث کی علامت کا ہونا جیسے: فاطمۃُ	---------	1: تانیث بالالف کیلئے کوئی شرط نہیں 2: تانیث لفظی و معنوی کیلئے مؤنث کا علم ہونا شرط ہے
4	تعریف/معرفہ	کسی اسم کا معرفہ ہونا جیسے: احمدُ اور زینبُ	----------	اسم کا علم ہونا
5	عجمہ	کسی اسم کا غیر عربی ہونا جیسے: ابراہیمُ	-----------	1: وہ اسم لغت عجم میں علم ہو 2: وہ اسم زائد علی الثلثہ ہو یا ثلاثی ہو تو متحرک الاوسط ہو
6	ترکیب	دو یا اس سے زائد اسماء کا ملکر ایک ہو جانا جیسے: مَعْدِیْکَرِبُ	----------	1: علم ہو 2: ترکیب بغیر اضافت و اسناد کے ہو 3: دوسرا اجزء حرف نہ ہو 4: دوسرا اجزء حرف کو شامل نہ ہو
7	وزن فعل	اسم کا اوزان فعل میں سے کسی وزن پر ہونا جیسے: شَمَّرَ (گھوڑے کا نام)	1: فَعَّل 2: فُعِّل 3: فُعِلَ 4: فُعْلِلَ 5: تَفَعْلَلَ 6: تُفُعْلِلَ	وزن کا فعل کے ساتھ خاص ہونا
8	الف نون زائدتان	وہ الف نون جو کسی اسم کے آخر میں زائد ہوں جیسے: عثمانُ	------	1: وہ اسم علم ہو 2: اگر اسم صفت کے آخر میں الف نون زائدتان ہو تو اسکی مؤنث میں تاء تانیث نہ آتی ہو
9	جمع	وہ اسم جو مفرد میں کچھ زیادتی کے ساتھ دو سے زائد افراد پر دلالت کرے جیسے: مَسَاجِدُ	1: فَعَالِلُ 2: فَعَالِيْلُ 3: مَفَاعِلُ 4: مَفَاعِيْلُ 5: فَوَاعِلُ 6: فَعَائِلُ	جمع منتہی الجموع کے صیغہ پر ہونا

غیر منصرف کی پہچان کا طریقہ

اسم

علم

1. وہ علم جس کے آخر میں "ۃ" ہو: طلحۃُ
2. وہ علم جس کے آخر میں الف نون زائدتان ہو: عثمانُ
3. وہ علم جو دو اسموں کو ملا کر ایک بنایا گیا ہو: مَعدِیکَرِبُ
4. وہ علم جو فعل کے وزن پر ہو: اَحْمَدُ
5. وہ علم جو عدل تقدیری ہو: عُمَرُ
6. وہ مؤنث علم یا عجمی علم جو تین حروف سے زائد ہو: زَیْنَبُ اسحٰقُ
7. وہ مؤنث علم یا عجمی علم جو تین حرفی ہو لیکن متحرک الاوسط ہو: سَقَرُ، شَتَرُ

غیر علم

صفت

1. وہ صفت کا صیغہ جو اَفْعَلُ / فَعْلَانُ کے وزن پر ہو: اَحْمَرُ / غَضْبَانُ
2. وہ صفت جو عدل تحقیقی فُعَالُ / مَفْعَلُ کے وزن پر ہو: اُحَادُ / مَعْشَرُ

غیر صفت

1. وہ جمع جو منتہی الجموع کے صیغہ پر ہو اور اس کے آخر میں "ۃ" نہ ہو: مَساجِدُ
2. وہ اسم جس کے آخر میں الف مقصورہ یا الف ممدودہ ہو: صُغْریٰ، حَمْرَآءُ

انبیاء کرام، ملائکہ عظام علیہم السلام کے ناموں میں منصرف وغیر منصرف			
انبیاء کرام علیہم السلام کے اسماء مبارکہ میں		ملائکہ عظام علیہم السلام کے اسماء مبارکہ میں	
منصرف	غیر منصرف	منصرف	غیر منصرف
حضرت محمد ﷺ	مذکورہ 7 انبیاء کرام علیہم السلام کے علاوہ باقی تقریباً تمام انبیاء کرام علیہم السلام کے اسمائے مبارکہ علم اور عجمی ہونے کی وجہ سے غیر منصرف ہیں	حضرت مالک علیہ السلام	حضرت رضوان علیہ السلام کا اسم مبارک دو سبب (علم اور الف نون زائدتان) ہونے کی وجہ سے غیر منصرف ہے باقی تقریباً ملائکہ عظام علیہم السلام کے اسمائے مبارکہ علم اور عجمی ہونے کی وجہ سے غیر منصرف ہیں
حضرت صالح علیہ السلام		حضرت منکَر علیہ السلام	
حضرت ہود علیہ السلام		حضرت نکیر علیہ السلام	
حضرت شعیب علیہ السلام		------	
حضرت نوح علیہ السلام		------	
حضرت لوط علیہ السلام		------	
حضرت شیث علیہ السلام		------	

نحوی اجراء

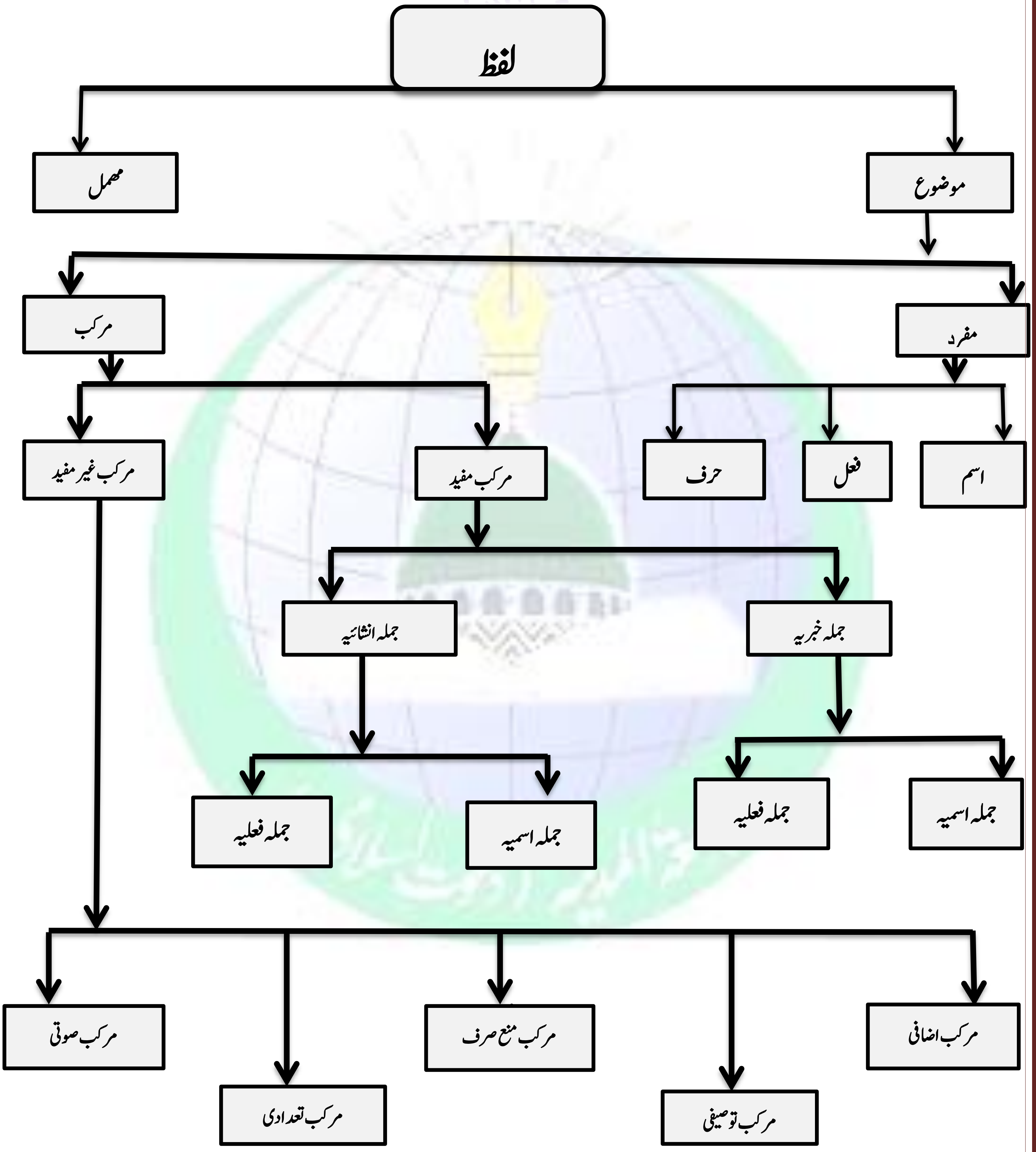
لفظ
موضوع
مہمل
مفرد
مرکب
اسم
فعل
حرف
مرکب مفید
مرکب غیر مفید
جملہ خبریہ
جملہ انشائیہ
جملہ اسمیہ
جملہ فعلیہ
جملہ اسمیہ
جملہ فعلیہ
مرکب اضافی
مرکب توصیفی
مرکب منع صرف
مرکب تعدادی
مرکب صوتی

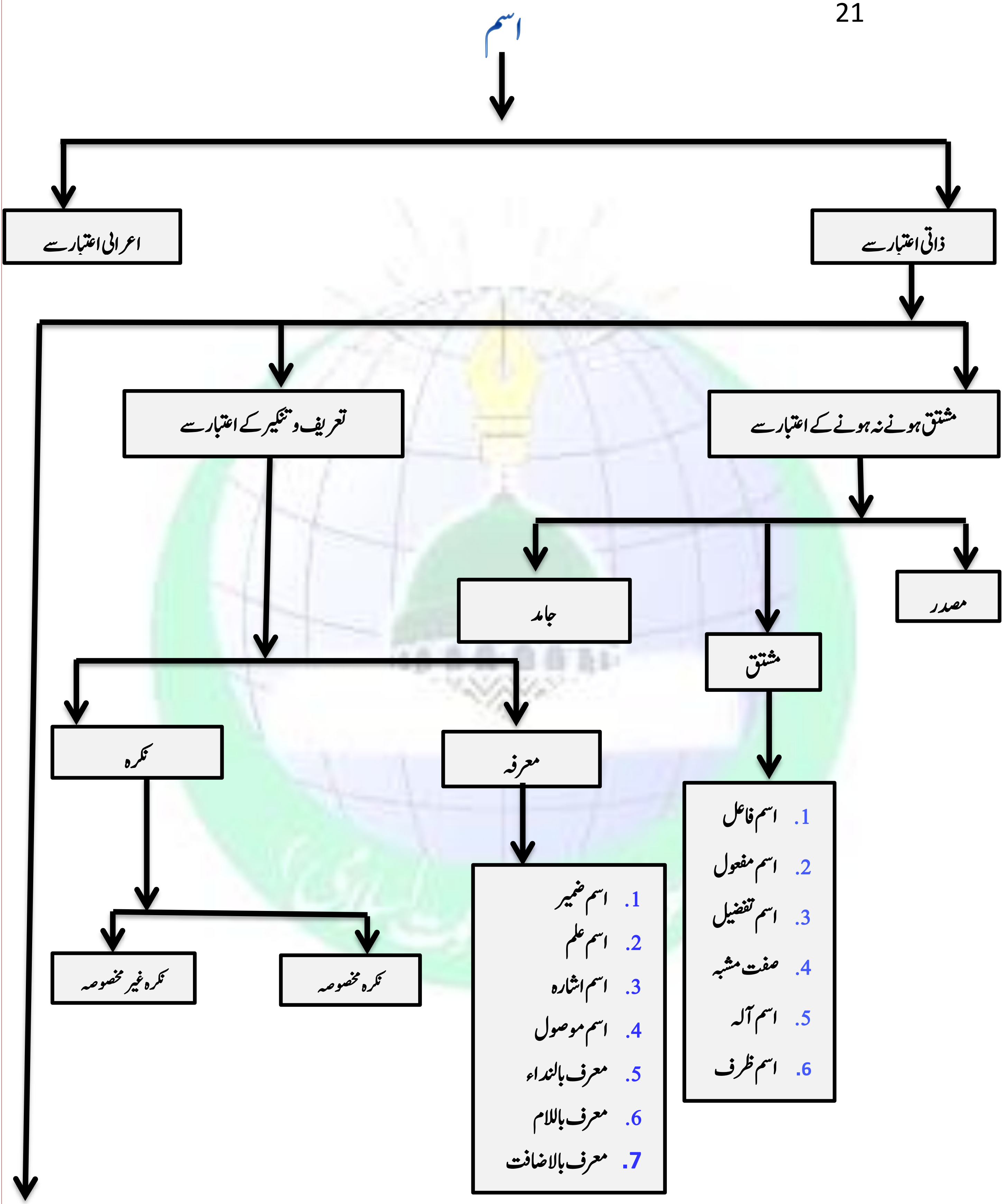
اسم
ذاتی اعتبار سے
اعرابی اعتبار سے
مشتق ہونے نہ ہونے کے اعتبار سے
تعریف و تنکیر کے اعتبار سے
مصدر
جامد
مشتق
1. اسم فاعل
2. اسم مفعول
3. اسم تفضیل
4. صفت مشبہ
5. اسم آلہ
6. اسم ظرف
معرفہ
1. اسم ضمیر
2. اسم علم
3. اسم اشارہ
4. اسم موصول
5. معرف بالنداء
6. معرف باللام
7. معرف بالاضافت
نکرہ
نکرہ مخصوصہ
نکرہ غیر مخصوصہ

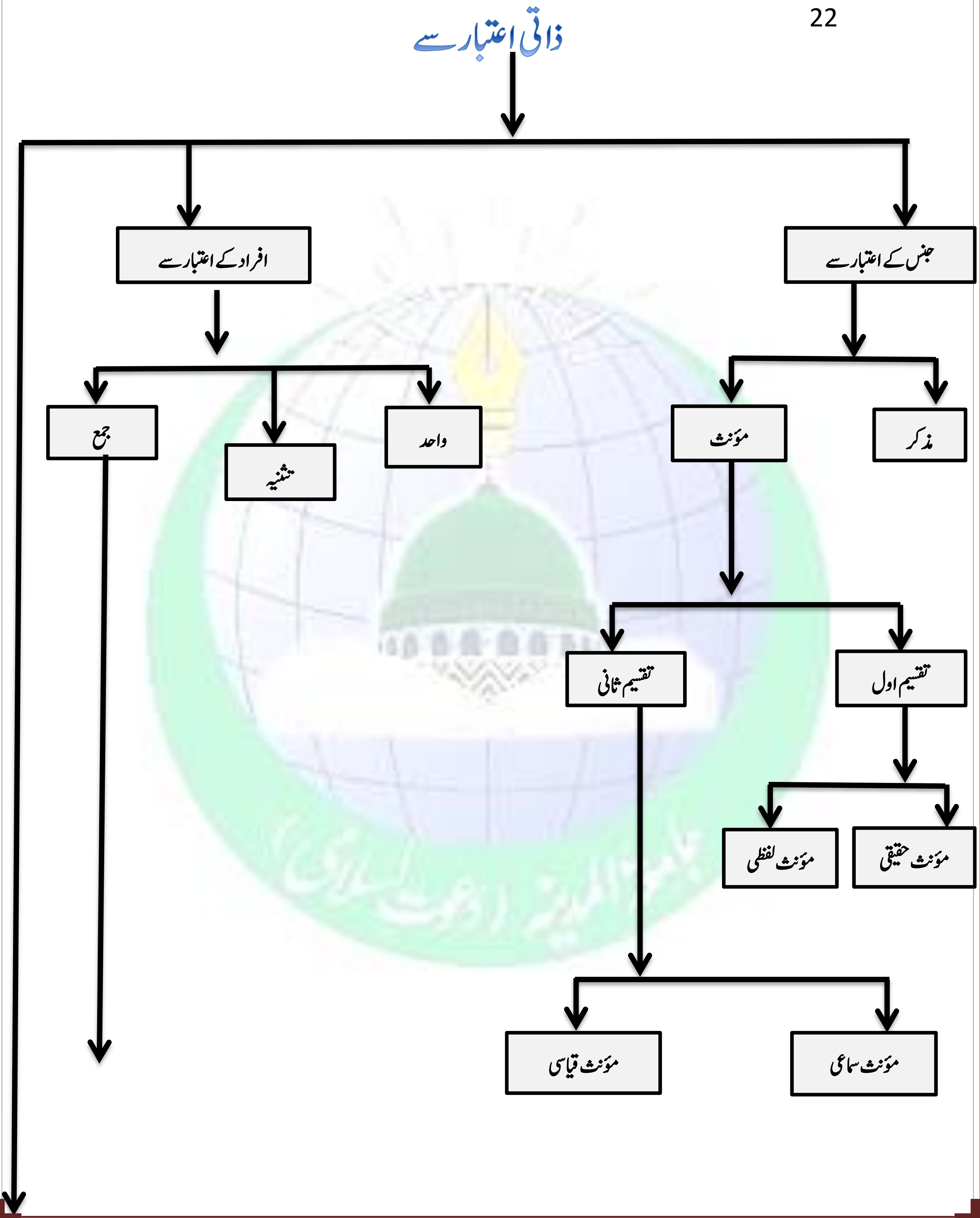
ذاتی اعتبار سے
جنس کے اعتبار سے
افراد کے اعتبار سے
مذکر
مؤنث
واحد
تثنیہ
جمع
تقسیم اول
تقسیم ثانی
مؤنث حقیقی
مؤنث لفظی
مؤنث سماعی
مؤنث قیاسی

جمع

جمع سالم(مذکر و مؤنث)

جمع سالم قلت

جمع سالم الف لام کے بغیر ہو تو جمع سالم قلت ہو گی جیسے: مُسلِمُونَ، مُسلِمَاتٌ

جمع سالم کثرت

جمع سالم معرف باللام ہو تو جمع سالم کثرت ہو گی جیسے: اَلمُسلِمُونَ، اَلمُسلِمَاتُ

جمع مکسر

جمع مکسر قلت

مندرجہ ذیل 4 اوزان پر آنے والی جمع جمع مکسر قلت ہو گی۔

1. اَفعَالٌ
2. اَفعُلٌ
3. اَفعِلَةٌ
4. فِعلَةٌ

جمع مکسر کثرت

جمع منتہی الجموع

جو جمع ان تین صورتوں میں ایک صورت پر ہو وہ جمع منتہی الجموع ہو گی۔

پہلا دوسرا حرف مفتوح ہو اور تیسری جگہ الف ہو اسکے بعد؛

- ایک حرف ہو مشدد ہو — جیسے: دَوَابُّ
- دو حرف ہوں پہلا مکسور — جیسے: مَسَاجِدَ
- تین حرف ہوں پہلا مکسور درمیانہ ساکن ہو — جیسے: مَصَابِیحُ

جمع غیر منتہی الجموع

جو جمع مکسر جمع قلت کے 4 اوزان اور جمع منتہی الجموع کی تین صورتوں کے علاوہ کسی وزن پر ہو وہ جمع غیر منتہی الجموع ہو گی۔ اسے عموماً جمع کثرت کہا جاتا ہے۔

جیسے: عُلَمَآءُ

اعراب وبناء کے اعتبار سے

- معرب
  - انصراف وعدم انصراف کے اعتبار
    - منصرف
    - غیر منصرف
      - اسباب منع صرف
        1. عدل
        2. وصف
        3. تانیث
        4. تعریف
        5. عجمہ
        6. ترکیب
        7. وزن فعل
        8. الف نون زائد تان
        9. جمع
  - وجوہ اعراب کے اعتبار سے
    1. مفرد منصرف صحیح
    2. جاری مجری صحیح
    3. جمع مکسر منصرف
    4. جمع مؤنث سالم،
    5. غیر منصرف
    6. اسمائے ستہ متکبرہ
    7. تثنیہ
    8. کلا کلتا،
    9. اثنان، اثنتان
    10. جمع مذکر سالم
    11. اولو
    12. عشرون تا تسعون
    13. اسم مقصور
    14. اسم مضاف الی الیاء
    15. اسم منقوص
    16. جمع مذکر سالم (جب یائے متکلم کی طرف مضاف ہو)
- مبنی (مشابہ مبنی الاصل)
  1. اسم ضمیر
  2. اسم اشارہ
  3. اسم ظرف
  4. اسم موصولہ
  5. اسم کنایہ
  6. اسم شرط
  7. اسم فعل
  8. اسم استفہام

اعرابی اعتبار سے اسم کا نحوی اجراء

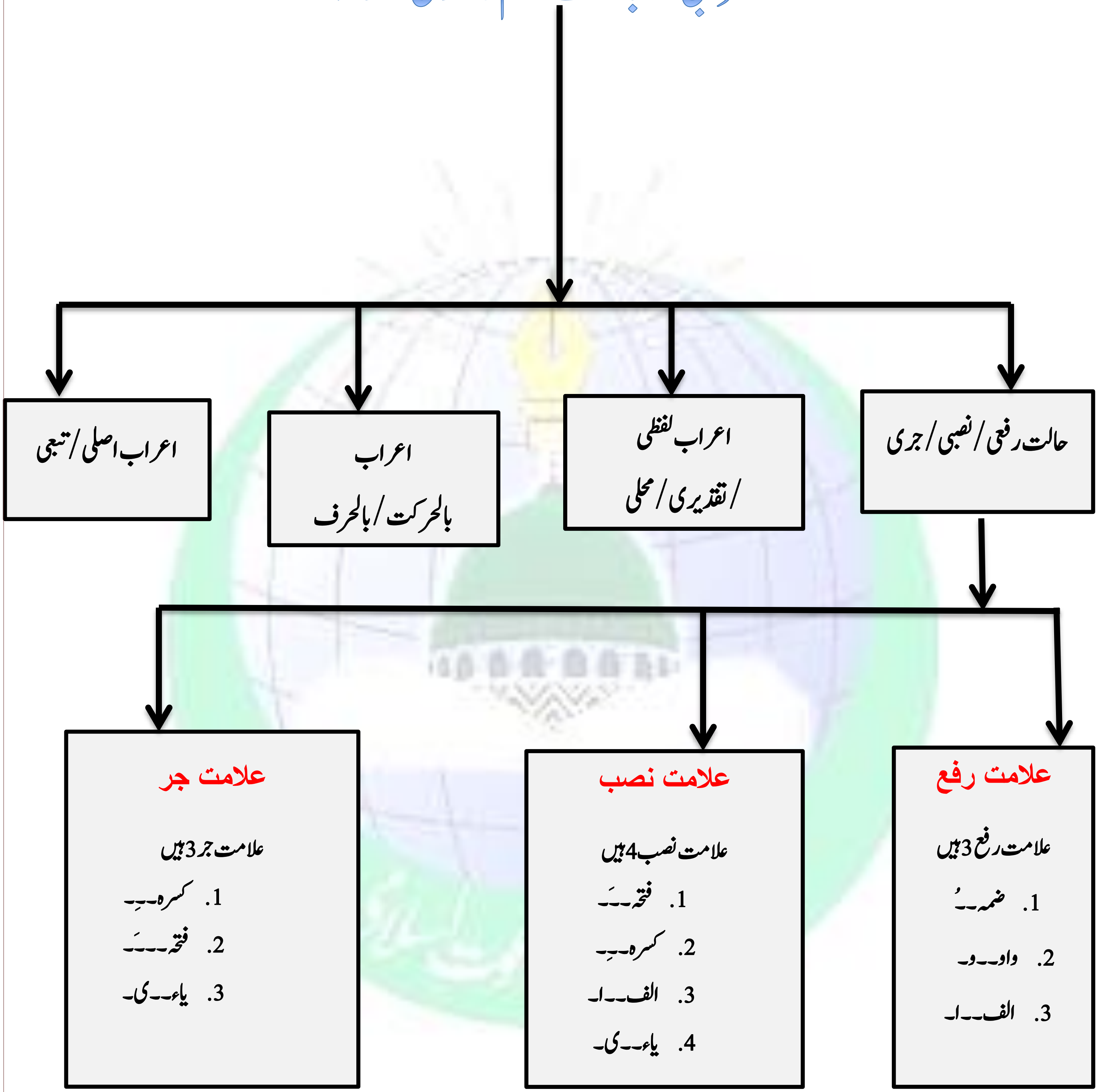

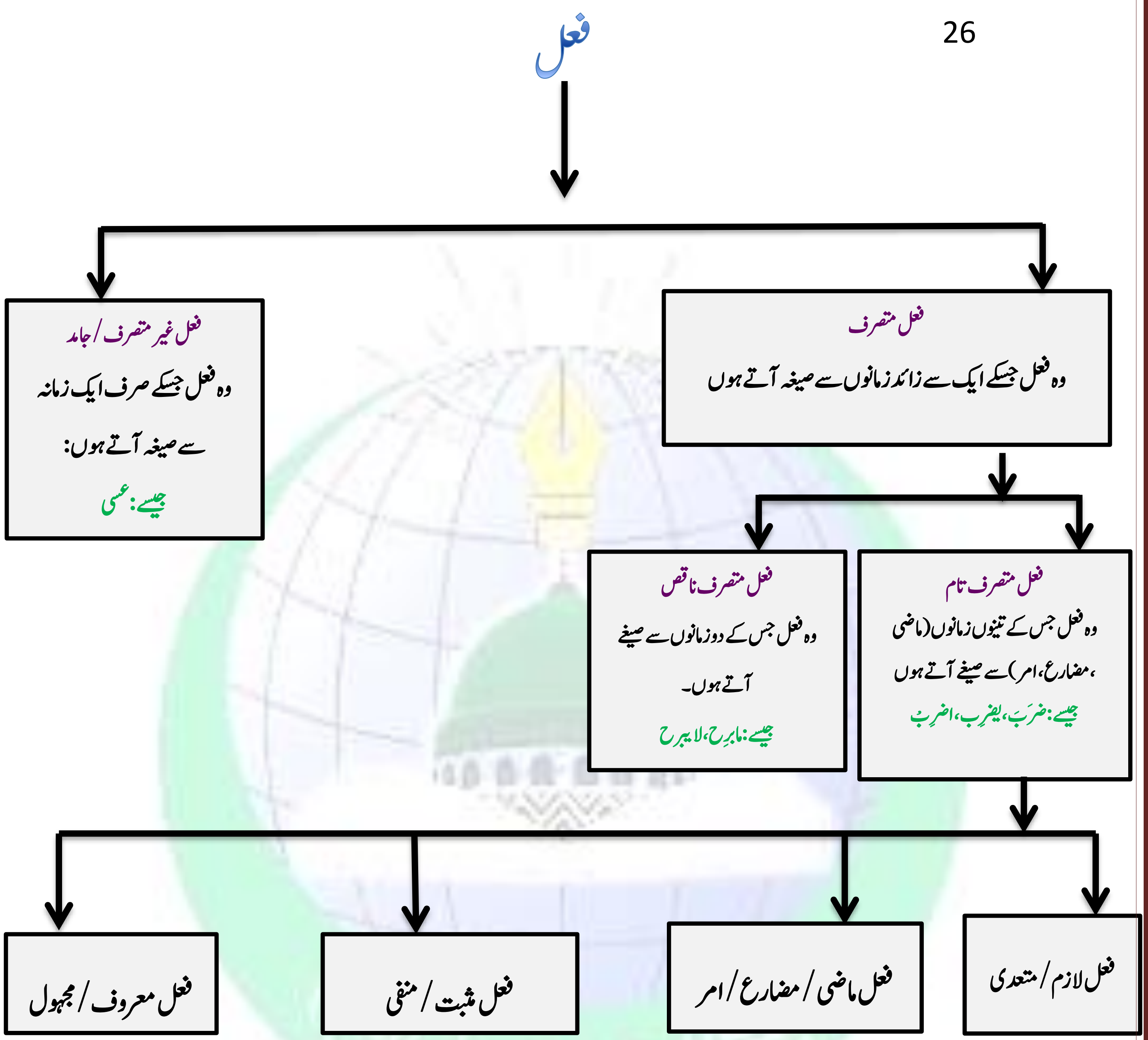
فعل
فعل متصرف
وہ فعل جسکے ایک سے زائد زمانوں سے صیغہ آتے ہوں
فعل غیر متصرف / جامد
وہ فعل جسکے صرف ایک زمانہ سے صیغہ آتے ہوں:
جیسے: عسیٰ
فعل متصرف تام
وہ فعل جس کے تینوں زمانوں (ماضی، مضارع، امر) سے صیغے آتے ہوں
جیسے: ضَرَبَ، یضرِبُ، اضرِبْ
فعل متصرف ناقص
وہ فعل جس کے دو زمانوں سے صیغے آتے ہوں۔
جیسے: مابرِح، لایبرح
فعل لازم / متعدی
فعل ماضی / مضارع / امر
فعل مثبت / منفی
فعل معروف / مجہول

حرف

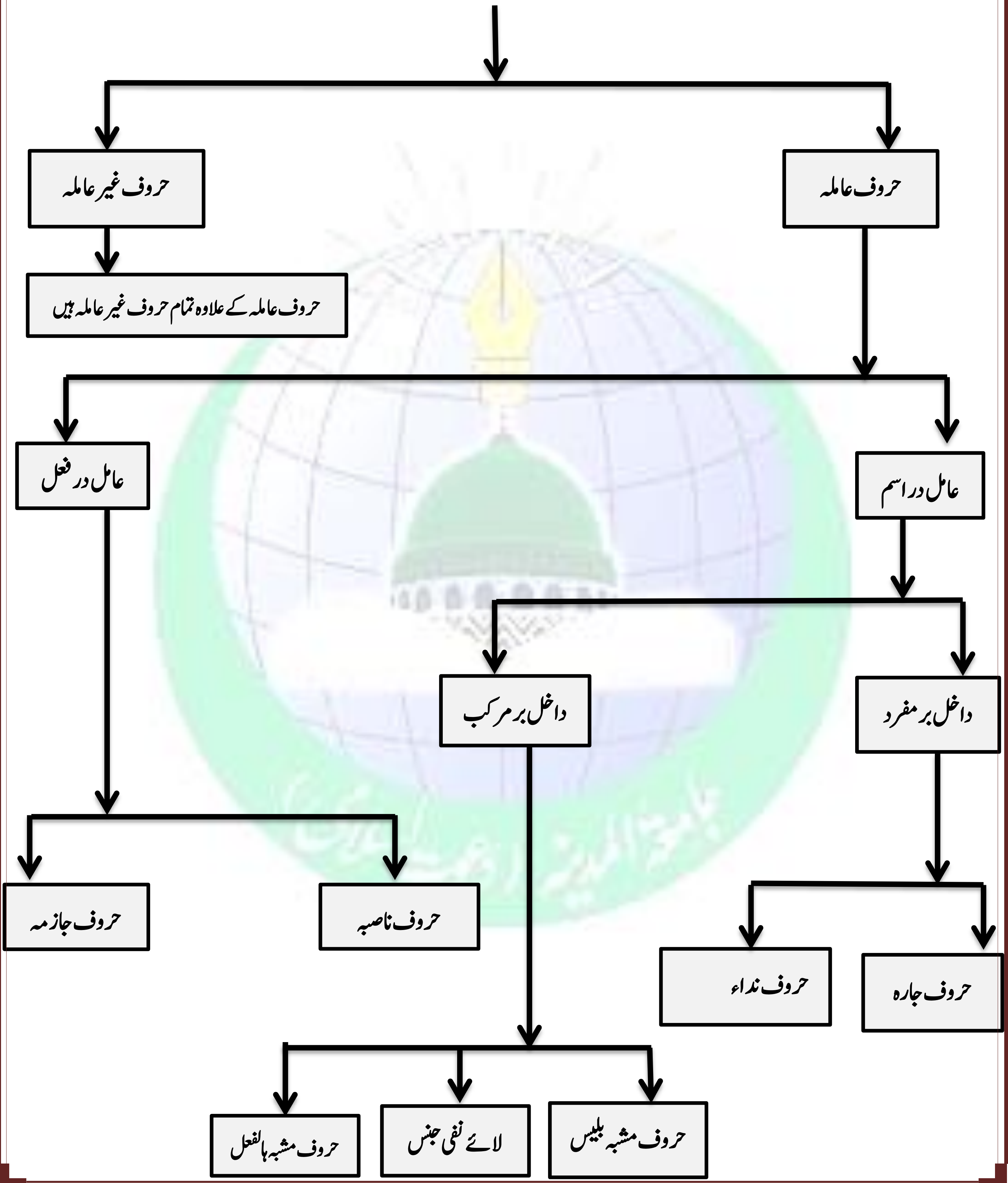

حروف عاملہ
حروف غیر عاملہ
حروف عاملہ کے علاوہ تمام حروف غیر عاملہ ہیں
عامل در اسم
عامل در فعل
داخل بر مفرد
داخل بر مرکب
حروف ناصبہ
حروف جازمہ
حروف جارہ
حروف نداء
حروف مشبہ بلیس
لائے نفی جنس
حروف مشبہ بالفعل

اسناد، مسند اور مسند الیہ کی تعریفات

اسناد

دو کلموں میں سے ایک کلمہ کی نسبت دوسرے کلمہ کی طرف اس طرح کرنا کہ سننے والے کو مکمل فائدہ حاصل ہو اسناد کہلاتا ہے جیسے: زید قائم

مسند

جس چیز کی نسبت کی جائے اسے مسند کہتے ہیں جیسے: زید قائم میں قائم

مسند الیہ

جس چیز کی طرف نسبت کی جائے اسے مسند الیہ کہتے ہیں جیسے: زید قائم میں زید

اسناد کس مرکب میں؟

مرکب مفید:

اسناد مرکب مفید کی تمام اقسام میں ہوتی ہے

مرکب غیر مفید:

مرکب غیر مفید کی کسی قسم میں اسناد نہیں ہوتی

مرکب مفید کی اقسام

1. جملہ اسمیہ خبریہ
2. جملہ اسمیہ انشائیہ
3. جملہ فعلیہ خبریہ
4. جملہ فعلیہ انشائیہ

مرکب غیر مفید کی اقسام

1. مرکب اضافی
2. مرکب توصیفی
3. مرکب بنائی
4. مرکب منع صرف
5. مرکب صوتی

اسناد (مسند ومسند الیہ)

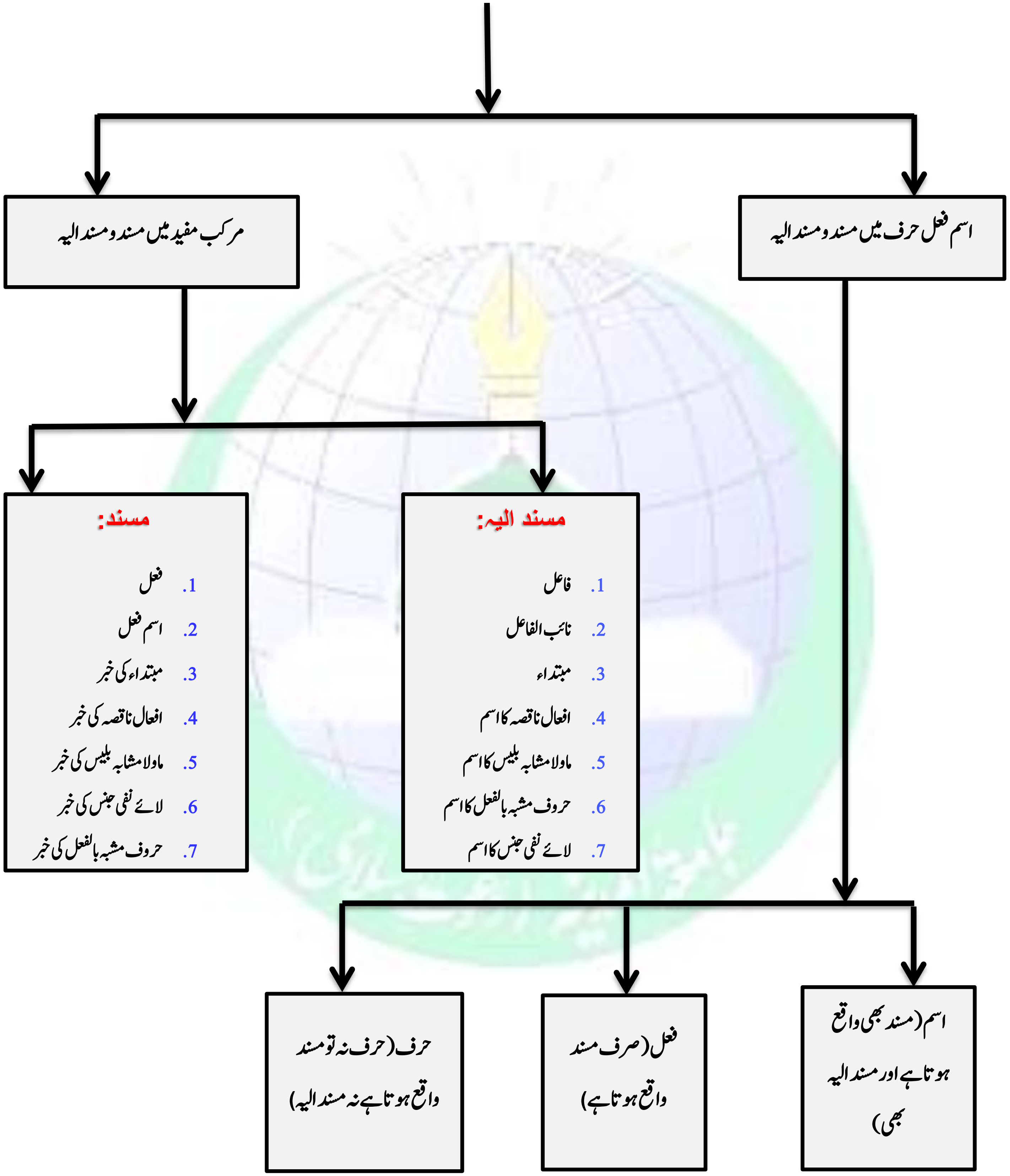

ترکیب نحوی کے لئے چند مفید اصول

درست عبارت:

عبارت درست ہونے کا مطلب کسی درست عبارت والے سے سن کر اعراب حفظ کرلینا یا اعراب لگی ہوئی عبارت کا یاد کرلینا یا زبان میں روانی حاصل کرلینا نہیں بلکہ ہر پڑھے جانے والے اعراب کی وجہ کا دلیل کے ساتھ معلوم ہونا اس بات کی علامت ہے کہ آپکی عبارت درست ہے۔

درست ترجمہ:

ترجمہ اور ترکیب کا آپس میں گہرا تعلق ہے کہا جاتا ہے **التركيب تحت المعنى**: ترکیب کا سمجھنا معنی کے سمجھنے پر موقوف ہے۔

ترجمہ درست ہونے کا مطلب کسی شرح سے لفظ بہ لفظ ترجمہ کرلینا نہیں بلکہ عبارت میں آنے والے ہر کلمے کا لفظی ترجمہ نیز ترجمہ کرنے کے طریقوں کے مطابق عبارت کا بامحاورہ ترجمہ کرنا آنا اس بات کی علامت ہے کہ آپکو درست ترجمہ کرنا آتا ہے۔

تعریفات وقواعد کی تحفیظ:

بنیادی تعریفات و قواعد پر مشتمل ایک کتاب کا یاد ہونا بہت مفید ہے تاکہ عبارت میں آنے والے کلمات پر تعریفات و قواعد کا انطباق کیا جاسکے۔

محذوفات کی پہچان:

ترکیب نحوی کے لئے ضروری ہے کہ بامحاورہ ترجمہ میں آنے والے ایسے الفاظ جو عبارت میں لفظاً مذکور نہیں انہیں پیشِ نظر رکھ کر ترکیب نحوی کی جائے

مثلاً: "کتاب النکاح" اسکا درست بامحاورہ ترجمہ ہے: یہ نکاح کی کتاب ہے۔

اس ترجمے میں آنے والا لفظ "یہ" جسکی عربی "ھذا" ھے اس کو پیشِ نظر رکھ کر ترکیب نحوی کی جائے تو درست ہوگی یعنی ھذا مبتدا (محذوف) اور کتاب النکاح مبتدا کی خبر۔۔۔

اگر ھذا کو مبتدا محذوف نہ بنایا جائے تو ترجمے کے اعتبار سے جو لفظ (کتاب النکاح) "مرکب مفید" ہے وہ ترکیبی اعتبار سے "مرکب غیر مفید" بنے گا۔

کلمات کا نحوی اجراء:

عبارت میں آنے والے ہر کلمے (خواہ اسم ہو یا فعل یا حرف) کا مکمل نحوی اجراء کرلیا جائے۔

بالخصوص اسماء میں مصدر، مشتق اور جامد کا تعین کیا جائے تاکہ عبارت میں آنے والے ظرف (یعنی جار مجرور وغیرہ) کو مصدر یا مشتق (یعنی اسم فاعل، اسم مفعول، اسم تفضیل اور صفت مشبہ) سے متعلق کیا جاسکے۔

جملہ کی قسم کا تعین:

ترکیب نحوی کرنے کے لئے یہ دیکھا جائے کہ جملہ کلمے کی کس قسم سے شروع ہو رہا ہے اسم سے؟ فعل سے؟ یا حرف سے۔۔۔؟

* اگر جملہ اسم سے شروع ہو رہا ہو تو جملہ "اسمیہ" ہوگا اسکی دو صورتیں ہیں۔

اگر انشاء کی اقسام میں سے کوئی قسم پائی جائے تو جملہ "اسمیہ انشائیہ" ہوگا۔

اگر انشاء کی اقسام میں سے کوئی قسم نہ پائی جائے تو جملہ "اسمیہ خبریہ" ہو گا

* اگر جملہ فعل سے شروع ھو رھا ھو تو جملہ "فعلیہ" ہو گا اسکی دو صورتیں ہو نگی۔

اگر انشاء کی اقسام میں سے کوئی قسم پائی جائے تو جملہ "فعلیہ انشائیہ" ہو گا

اگر انشاء کی اقسام میں سے کوئی قسم نہ پائی جائے تو جملہ "فعلیہ خبریہ" ہو گا

* اگر جملہ حرف سے شروع ہو تو عموماً حرف کے مابعد کا اعتبار ہو تا ہے اسکی دو صورتیں ہیں۔

حرف کا مابعد اگر اسم ہو تو "جملہ اسمیہ" ہو گا۔ جیسے: اِنَّ زیداً قائمٌ

حرف کا مابعد اگر فعل ہو تو "جملہ فعلیہ" ہو گا۔ جیسے مَاجاءَ القومُ الازیداً

کلمات کے مابین تعلق کا تعین:

عبارت میں مذکور کلمات کا آپس میں تعلق دیکھ کر مسند و مسند الیہ تلاش فرمائیں۔

نوٹ: مسند اور مسند الیہ کی پہچان کے لئے اسناد سے متعلق بنیادی معلومات سے آگاہی ضروری ہے۔

عبارت میں موجود ہر فعل کی قسم کا تعین کیجئے کہ لازم ہے یا متعدی تاکہ معلوم ہو سکے کہ اس فعل کا مفعول بہ آسکتا ہے یا نہیں۔

عبارت میں موجود ہر فعل کے صیغے کا تعین کرتے ہوئے فاعل متعین کیجئے کہ فاعل اسمِ ظاہر ہے یا اسمِ ضمیر، اگر اسم ضمیر ہے تو بارز ہے یا مستتر۔

عبارت میں موجود ہر اسم پر غور فرمائیں کہ اس اسم کا تعلق مرفوعات، منصوبات، مجرورات میں سے کس معمول سے ہے۔

متعلق و متعلق کا تعین کیجئے: ترکیبِ نحوی کرتے ہوئے یہ پیشِ نظر ھونا ضروری ہے کہ پہلے کیا بنا چکے ہیں اور اب کیا تلاش کرنا ہے یہ اس لئے ضروری ہے کہ جب تک کسی لفظ کا آگے سے تعلق مکمل نہ ہو جائے عموماً اسے ترکیب میں پیچھے والے لفظ کے لئے کچھ نہیں بنایا جاتا۔ مثلا: ضرب الرجل الذی فی الدار عمرواً

اس مثال میں الرجل کے بعد ترکیب کے لئے یہ یاد رکھنا ضروری ہے کہ الرجل کو موصوف بنایا گیا ہے تاکہ آگے آنے والے الفاظ میں اسکی صفت تلاش کی جاسکے پھر موصوف اپنی صفت سے مل کر ماقبل فعل کا فاعل واقع ہو۔

نوٹ:

موصوف صفت، مضاف مضاف الیہ اور دیگر مرکبات کو ملا کر بھی فاعل یا نائب الفاعل وغیرہ بنایا جاسکتا ہے اور صِرف موصوف و مضاف وغیرہ کو بھی فاعل یا نائب الفاعل کہا جاسکتا ہے لیکن یہ یاد رہے کہ پیچھے اگر موصوف ہے تو اگلا لفظ صفت اور پیچھے اگر مضاف ھے تو اگلا لفظ مضاف الیہ ہی بنے گا۔

ہدایات برائے تدریس

خلاصة النحو:

عربی کتب سے علومِ اسلامیہ کے حصول کیلئے علم نحو کا سیکھنا بنیادی ضرورت ہے، اگر یہ علم کمزور رہ جائے تو دورہ حدیث شریف تک کتب پڑھنے میں آزمائش کا سامنا رہے گا۔ اسلئے درجہ اولی سے ہی اس پر توجہ دینے کی حاجت ہے

خلاصۃ النحو میں قواعدِ نحو اچھی طرح سمجھائیں اور یاد کروائیں، کتاب میں موجود امثلہ پر قواعد منطبق کرکے اچھی طرح سمجھائیں اور کتاب کے علاوہ مثالیں بنا کر بتائیں پھر طالبات سے بھی مثالیں بنوائیں، کوشش کریں کہ قرآنِ پاک سے بھی مثالیں بیان کریں،

اجراء پر خاص توجہ دی جائے، محض قواعد کو رٹ لینا کافی نہیں بلکہ طالبات سے سبق سنتے وقت قواعد کو مثالوں سے واضح کروائیں۔ کثیر الاستعمال قواعد کو سمجھانے، یاد کروانے اور اجراء کروانے پر زیادہ توجہ دی جائے۔

تمارین کی خوب مشق کروائیں کہ نحو کے قواعد طالبات کے ذہن نشین ہو جائیں۔ بورڈ کا استعمال ضرور کریں۔ نیز تمارین اور تحریری ٹیسٹ لازمی چیک فرمائیں۔ اور کیفیت کے مطابق طالبات کی حوصلہ افزائی اور اصلاح بھی فرمائیں۔

شرح مائة عامل:

عوامل کا نقشہ بنا کر عوامل یاد کروادیئے جائیں اور ہر نوع کی ابتداء میں عوامل کی دوہرائی اس انداز میں کروائی جائے کہ اس نوع کا سابقہ نوع سے ربط بھی بیان کیا جائے۔

نصاب میں درج انواع کی حل عبارت، ترجمہ، تراکیب اور وجوہ اعراب پر خوب توجہ دیتے ہوئے۔ ہر عامل کے عمل کو ذہن نشین اور مستحضر کروانے کے لئے مثالوں سے کام لیا جائے۔ وقتاً فوقتاً صرفی نحوی اجراء بھی کروایا جائے۔

اصطلاحی تعریفات، قواعد کو زبانی اسطرح یاد کروائیں کہ مثال سے قاعدہ اور قاعدے سے مثال یاد آجائے۔ تراکیب کی فیئر کاپی بھی بنوائی جائے۔

ہدایة النحو:

حل عبارت، ترجمہ، تفہیم عبارت پر بھرپور توجہ دی جائے۔ اصطلاحی تعریفات، قواعد اور مثالوں کو بھرپور انداز میں اسطرح یاد کروائیں کہ مثال سے قاعدہ اور قاعدے سے مثال یاد آجائے نیز طالبات میں امثلہ پر تعریفات و قواعد منطبق کرنے کی صلاحیت پیدا ہو جائے۔

حتی الامکان عبارت طالبات سے پڑھوائی جائے نیز سبق کا ترجمہ کرواتے وقت ابتداء لفظی ترجمہ کروایا جائے پھر ایک ایک دو دو الفاظ اور مکمل جملے کا ترجمہ بتدریج اس انداز میں کروایا جائے کہ طالبات کو معلوم ہو کہ کس لفظ کا ترجمہ کیا ہے؟ محاورۃً ترجمے سے گریز کیا جائے۔ کتاب میں مذکور نفس مسئلہ کو خوب اچھے انداز میں سمجھانے، یاد کروانے اور بار بار تکرار کروانے کی ترکیب ہو۔

علم نحو کی تدریس میں معاون کتب: ھدایۃ النحو، خلاصۃ النحو، نصاب النحو، تفہیم النحو، قواعد النحو، تسہیل النحو، نعیم التحریر، النحو الکبیر، نحو میر، التنویر شرح نحو میر، التبصیر شرح نحو میر، العلامات النحویہ، تعریفاتِ نحویہ، نحوی پہیلیاں، الترکیب، شرح ہِۃ عامل، ہِۃ عامل، علم النحو العربی، شرح الجامی، الکافیۃ مع شرحہ الناجیہ، المنہاج فی القواعد والعراب

درجہ رابعہ ودورہ حدیث شریف میں صرفی نحوی تکرار کا طریقہ کار

عربی کتب میں بغیر جدول روز کسی بھی کلمہ یا عبارت کی تحقیق کروانے سے بہتر یہ ہے کہ معلمہ جدول کے مطابق صرفی، نحوی تعریفات و قواعد کی تکرار کروائیں۔ پیریڈ کی تقسیم کاری کے ساتھ یہ تعین بھی فرمالیجئے کہ کس کتاب میں کس فن کی تکرار کروائی جائے گی؟ مثلاً: دورہ حدیث شریف میں چھ کتب کی ترکیب ہے دو پیریڈ صرف اور دو پیریڈ نحو کی تکرار اور جن کتب کا نصاب زیادہ ہے انکی معلمات وقتاً فوقتاً جدول کو پیش نظر رکھتے ہوئے مطلقاً صرفی نحوی کلام کر سکتی ہیں۔

اس تقسیم کاری کا مقصد مختصر وقت میں متعلقہ مضمون کی تفہیم کے ساتھ صرفی نحوی اجراء میں مضبوطی ہے معلمہ کا انداز تکرار فقط قواعد یاد کروانے والا نہ ہو بلکہ طالبات میں یہ صلاحیت ہو کہ کسی بھی عربی کتاب میں اجراء کر سکیں۔

تمثیلی جدول حاضر ہے معلمات اپنے درجہ کی کیفیت کے مطابق ترمیم فرماسکتی ہیں۔

نمبر شمار	موضوعات	نمبر شمار	موضوعات
پہلا ہفتہ	اسم، فعل اور حرف کی علامات	چودھواں ہفتہ	عوامل (قیاسی لفظی)
دوسرا ہفتہ	تعریف و تنکیر	پندرھواں ہفتہ	نحوی اجراء (مرکبات)
تیسرا ہفتہ	تذکیر و تانیث	سولہواں ہفتہ	نحوی اجراء (حرف)
چوتھا ہفتہ	واحد، تثنیہ، جمع	سترھواں ہفتہ	نحوی اجراء (فعل)
پانچواں ہفتہ	اسم معرب کی اقسام	اٹھارہواں ہفتہ	نحوی اجراء (اسم)
چھٹا ہفتہ	علامات اعراب	انیسواں ہفتہ	اسناد
ساتواں ہفتہ	اقسام اعراب	بیسواں ہفتہ	مرفوعات
آٹھواں ہفتہ	منصرف و غیر منصرف	اکیسواں ہفتہ	منصوبات
نواں ہفتہ	ضمائر	بائیسواں ہفتہ	مجرورات
دسواں ہفتہ	بقیہ مبنیات	تئیسواں ہفتہ	توابع
گیارہواں ہفتہ	اسمائے مشتقات	چوبیسواں ہفتہ	شرط و جزاء
بارہواں ہفتہ	مرکبات	پچیسواں ہفتہ	جملوں کا اعراب
تیرہواں ہفتہ	عوامل (سماعی لفظی)	چھبیسواں	ترکیب نحوی